السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی کا خاوند کسی حادثہ میں فوت ہوگیا جب کہ وہ لڑکی کالج میں زیر تعلیم ہے، اس بنا پر اس نے چار ماہ دس دن عدت گزارنی ہے، ایسے حالات میں کیا وہ تعلیم جاری رکھ سکتی ہے یا نہیں؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت کا خاوند فوت ہوگیا ہو، اس کے لیے اسی گھر میں عدت گزارنا ضروری ہے جہاں اس کا خاوند رہائش پذیر تھا، وہ عورت اسی گھر میں سوئے، اس دوران اسے زیب وزینت کی اشیاء استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے جیسا کہ خوشبو لگانا، سرمہ استعمال کرنا، خوبصورت کپڑے زیب تن کرنا، البتہ دوران عدت وہ کسی ضرورت کے پیش نظر گھر سے باہر جا سکتی ہے مثلاً وہ کسی ادارہ میں ملازم ہے اور ادارہ کی طرف سے اسے چھٹی نہیں مل سکی تو ملازمت کے لیے ادارہ آنا جانا جائز ہے بشرطیکہ رات کو اپنے گھر آجائے۔ اسی طرح کسی طالبہ کا حصول تعلیم کے لیے کالج یا فہم مسائل کے لیے مدرسہ جانا بھی جائز ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اسے ان تمام چیزوں سے پرہیز کرنا ہوگا جن سے سوگ منانے والی عورتیں اجتناب کرتی ہیں۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:375

محدث فتویٰ